باب ہفتم

اسلامی تعلیمات اور عصر حاضر کے تقاضے

(i) خود اعتمادی و خود انحصاری

مشقی سوالات

سوال نمبر 1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) فَإِذَا عَزَمْتَ میں جس عمدہ صفت کا ذکر ہے:

(الف) سچائی و دیانت داری (ب) خود اعتمادی و خود انحصاری (ج) صبر و تحمل (د) باہمی ہمدردی

(ii) اللہ تعالیٰ نے خود اعتمادی اور خود انحصاری کے ساتھ تلقین کی:

(الف) صبر و تحمل کی (ب) عجز و انکساری کی (ج) باہمی تعاون کی (د) اللہ تعالیٰ پر بھروسے کی

(iii) انسان کو خود اعتمادی اور خود انحصاری کی وجہ سے پیدا ہونے والے تکبر سے بچاتا ہے:

(الف) توکل (ب) صبر (ج) سچ (د) تحمل

(iv) انسان اپنے معاملات احسن طریقے سے انجام دے سکتا ہے:

(الف) مال و دولت سے (ب) تعلقات کی وجہ سے (ج) انصاف کی وجہ سے (د) خود اعتمادی کے سبب

(v) کسی بھی قوم کی اجتماعی عزت و آبرو کا سبب بنتی ہے:

(الف) تجارت (ب) غربت (ج) سیر و سیاحت (د) خود اعتمادی

سوال نمبر 2: مختصر جواب دیں:

(i) خود اعتمادی و خود انحصاری کا مفہوم تحریر کریں۔

جواب: خود اعتمادی اور خود انحصاری کا مطلب ہے، اپنے آپ پر اعتماد اور انحصار کرنا۔ اپنی صلاحیتوں کو پہچاننا اور اپنی قوت پر بھروسہ کرنا۔

(ii) خود اعتمادی و خود انحصاری کے دو معاشرتی فوائد تحریر کریں۔

جواب: (الف) خود اعتمادی و خود انحصاری کے ساتھ بڑے کام انجام دیے جا سکتے ہیں۔

(ب) یہ انسان کو اندیشوں، خوف اور شک سے بچاتی ہے۔

(iii) خود انحصاری کے بارے میں ایک آیت کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ۔ (سورۃ آل عمران: 159)

ترجمہ:۔ جب آپ (کسی بات کا) عزم کر لیں تو اللہ تعالیٰ پر توکل کریں۔

(iv) خود اعتمادی کے حوالے سے اللہ تعالیٰ نے کیا نصیحت فرمائی؟

جواب: خود اعتمادی پیدا کر کے اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ کرو۔

www.ilmkidunya.com

سوال نمبر 3: تفصیلی جواب دیں۔

(i) خودا عتمادی وخودانحصاری سے متعلق نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سیرت طیبہ سے ایک مثال تحریر کریں۔

جواب: نبی پاک خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سیرت طیبہ ہمیں خود اعتمادی وخود انحصاری کا درس دیتی ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے تمام غزوات بدر، احد، خندق، حنین میں عزم و ہمت اور خود اعتمادی دکھائی ہے۔

(ii) خودا عتمادی وخودانحصاری کس طرح انسان کو ترقی یافتہ بناتی ہے۔

جواب: خود اعتمادی وخود انحصاری انسان کو ہمت اور حوصلہ امید رکھنے کے بجائے اپنی صلاحیتوں پر بھروسہ کرنا سکھاتی ہے۔ اس طرح افراد اور اقوام ترقی کرتے چلے جاتے ہیں۔

اضافی معروضی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

☆ **درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔**

1. دورِ مکی سالوں پر مشتمل ہے۔

(A) 40 سال (B) 45 سال (C) 50 سال (D) 53 سال

2. دورِ مدنی سالوں پر مشتمل ہے۔

(A) 3 (B) 5 (C) 7 (D) 10

3. فتح مکہ کے موقع پر آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سوار تھے۔

(A) گھوڑے پر (B) اونٹنی پر (C) خچر پر (D) اونٹ پر

4. فتح مکہ کے موقع پر آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے عمامہ کا رنگ تھا۔

(A) سفید (B) سیاہ (C) نیلا (D) سبز

5. فتح مکہ کے موقع پر اونٹنی پر بیٹھ کر آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سورت پڑھتے تھے۔

(A) اخلاص (B) فاتحہ (C) الفلق (D) الناس

اضافی مختصر سوالات

1. خود اعتمادی وخود انحصاری کے کیا فوائد ہیں؟

جواب: خود اعتمادی وخود انحصاری کے لیے اس کے عظیم مقاصد کا حصول ممکن بنا دیتی ہے۔ اندیشوں، خوف و ہراس اور شکوک وشبہات دور کر دیتی ہے۔ انسان کی جدوجہد اور کامیابی وکامرانی کے امکانات روشن کر دیتی ہے۔

2. مشکلات کے وقت اہل ایمان کا کیا رویہ ہوتا ہے؟

جواب: اہل ایمان مشکلات کے وقت کم ہمت نہیں ہوتے نہ ہی وہ اللہ کے سوا کسی سے خوف کھاتے ہیں۔ وہ ہمت اور حوصلہ سے مشکلات سے نپٹتے ہیں۔

3. نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی خود اعتمادی میں کیا نظر آتا ہے؟

جواب: نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی خود اعتمادی میں عجز و انکسار کا پہلو نظر آتا ہے۔

www.ilmkidunya.com

4. فتح مکہ کے موقع پر آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے عجز وانکسار کا حال لکھیں۔

جواب: فتح مکہ کے موقع پر آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے عجز وانکسار کا یہ حال تھا کہ اپنی اونٹنی قصوا پر سوار تھے۔ سر مبارک جھکا ہوا تھا اور سر پر سیاہ رنگ کا عمامہ باندھا ہوا تھا۔

5. خود اعتمادی وخود انحصاری کی صفت کے ساتھ دوسری کون سی صفت نہیں ہونی چاہیے۔

جواب: غرور وتکبر

(2) جسمانی وذہنی صحت اور جسمانی ریاضت

مشقی سوالات

سوال نمبر 1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) اسلام نے انسانی جسم کو صحت مند وتوانا رکھنے کے لیے ترغیب دی ہے:

(الف) جسمانی ریاضت کی (ب) مال خرچ کرنے کی (ج) معاف کرنے کی (د) صلہ رحمی کی

(ii) کون سا مومن بہتر قرار دیا گیا ہے؟

(الف) مال دار (ب) طاقت ور (ج) کمزور (د) مفلس

(iii) جسمانی ریاضت سے مضبوط ہوتے ہیں:

(الف) ہاتھ (ب) پاؤں (ج) پٹھے (د) ٹخنے

(iv) حدیث مبارک میں دو چیزوں کو بڑی نعمت قرار دیا گیا ہے:

(الف) صحت اور فراغت (ب) مال اور دولت (ج) کھیل اور فراغت (د) ورزش اور مصروفیت

(v) حبشی صحابہ کون سے کھیلوں میں زیادہ دلچسپی لیتے تھے؟

(الف) نیزہ بازی وگھڑ سواری (ب) رسہ کشی (ج) کبڈی (د) سیر وسیاحت۔

سوال نمبر 2: مختصر جواب دیں:

(i) جسمانی ریاضت سے کیا مراد ہے؟

جواب: جسمانی ریاضت سے مراد جسمانی مشقت ہے۔ جسم کو حرکت میں رکھنا جسمانی ریاضت ہے۔ ہم اپنی زبان میں جسمانی ریاضت کو ورزش کہتے ہیں۔ پیدل چلنا، دوڑنا، سائیکل چلانا۔ ہل چلانا جسمانی ریاضت ہے۔ اس طرح کی کھیلیں بھی جسمانی ریاضت ہیں۔

(ii) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے کون سے کھیلوں کی ترغیب دی ہے؟

جواب: آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے گھڑ سواری، نیزہ بازی، تیر اندازی، دوڑ، کشتی دار تیراکی وغیرہ کی ترغیب دی ہے۔

(iii) جسمانی ورزش کے ہمارے جسم پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟

جواب: جسمانی ورزش سے ہمارا جسم صحت مند رہتا ہے۔

(iv) کن دو چیزوں کو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے بڑی نعمت قرار دیا ہے؟

جواب: (1) صحت (2) فراغت

(v) ہمیں اپنی جسمانی وذہنی صحت کو بہتر بنانے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

www.ilmkidunya.com

جواب: ہمیں اپنی جسمانی و ذہنی صحت کو بہتر بنانے کے لیے ورزش کرنا ہوگی۔ مختلف کھیلوں میں حصہ لینا ہوگا۔

سوال نمبر 3: تفصیلی جواب دیں۔

(i) جسمانی و ذہنی صحت کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: اسلام انسان کی جسمانی و ذہنی صحت کی اصلاح پر زور دیتا ہے۔ اسلام کے نزدیک ایسے معاشرے کی تشکیل کی ضرورت ہے جس کے شہری جسمانی و ذہنی صحت سے مالا مال ہوں۔ درج ذیل آیت میں اللہ تعالیٰ نے صحت اور علم کو برتری بخشی ہے۔

وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِی الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ۔ (سورۃ البقرہ:247)

ترجمہ: اور اللہ سے اُسے (داؤد علیہ السلام کو) علم اور جسم میں وسعت عطا فرمائی۔

جسمانی صحت رکھنے والے مومن کو پسند کیا گیا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

اَلْمُؤْمِنُ الْقَوِیُّ خَيْرٌ وَّاَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيْفِ۔

ترجمہ: طاقت ور مومن اللہ کے نزدیک ایک کمزور مومن کی نسبت بہتر اور زیادہ محبوب ہے۔

جسمانی صحت کی اہمیت کے پیش نظر کھیلوں میں حصہ لینے کی ترغیب دی گئی ہے۔ جسمانی صحت سے اچھے اخلاق پیدا ہوتے ہیں۔

www.ilmkidunya.com